© rasailojaraid.com

برف پگھل رہی ہے

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

ایک شخص نے برف خریدی، ادائیگی کر دی مگر برف کے ٹکڑے کو ادھر ادھر پلٹ کر دیکھنے لگا۔ ساتھ کھڑے ایک عقل مند نے پوچھا بھائی! کیا دیکھ رہے ہو۔ اس نے کہا میں نے پیسے تو اس سارے ٹکڑے کے دیے ہیں مگر مجھے لگ رہا ہے کہ یہ پگھل رہی ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں یہ کہاں سے پگھل رہی ہے؟ پتا ہی نہیں چل رہا۔ یہ لطیفہ نہیں حقیقت ہے۔ اگر برف سے فائدہ نہیں اٹھالیا گیا تو گھر پہنچنے تک بہت سی پگھل چکی ہوگی اور اگر گھر دور ہوا تو پھر تو بہت احتیاط کرنا پڑے گی۔

اچھے وقتوں کی بات ہے ایک آدمی اپنی ریڑھی پر برف بیچ رہا تھا۔ وہ آواز لگا رہا تھا: اِرْحَمُوْا مَنْ یَذُوْبُ رَأْسُ مَالِه۔ لوگو! اس شخص کے حال پر ترس کھاؤ جس کا راس المال ہی پگھلتا جا رہا ہے ایک اللہ والا پاس سے گزر رہا تھا وہ تڑپ گیا، اس پر حال طاری ہو گیا۔ عقیدت مند ہمراہ تھے۔ وہ بھی اپنے حضرت کی کیفیت سے متاثر ہوئے مگر عرض کیا حضرت وہ تو برف کی بات کر رہا ہے۔ فرمایا نادانو! وہ میری زندگی کی بات کر رہا ہے اس کی برف تو چند ٹکوں کی ہے۔ مگر میری زندگی میرا سرمایہ لاکھوں کروڑوں کا نہیں، بے حساب بے بہا خزانہ ہے یہ برف سے زیادہ تیزی کے ساتھ پگھلتا جا رہا ہے۔ آخرت کی نہ ختم ہونے والی زندگی کی بنیاد یہی زندگی کی چند گھڑیاں ہیں۔ خالق محبوب نے فرمادیا ہے وَمَن یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰه، اللہ کی رضا کے لیے اپنی یہ متاعِ حیات اس کے ہاتھ بیچ دو۔ دنیوی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ جو کوئی سرکشی کی راہ اختیار کرے اور دنیوی زندگی (کی آسائشوں) کو ترجیح دے تو بے شک اس کا انجام کار ٹھکانا بھڑکتی آگ ہے اور جو کوئی اپنے رب کے حضور حاضری سے ڈرا اور نفسانی خواہشات (کی پیروی) سے بچ گیا تو بلاشبہ جنت (اور اس کا ہمیشہ رہنے والا عیش و آرام) اس کا ٹھکانا ہے۔ میرے عزیزو! خاتم النبیین خاتم المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری اس کے مقدس اصحاب کی پیروی اور آخری ہادی ومہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندہ علماء و اولیاء کی رہنمائی میں یہ چند گھڑیاں گزار لو۔ اَلدُّنْیَا سَاعَةٌ وَلَنَا فِیْهَا طَاعَةٌ دنیا حقیقت میں ایک گھڑی وقت ہے اور ہم ان شاء اللہ ضرور اسے اللہ اور رسول کی فرمانبرداری میں گزاریں گے۔ میرے عزیزو! اب قیامت تک کوئی نبی کوئی رسول نہ آئے گا۔ ہدایت واضح ہو چکی۔ جس کی مرضی ہو مان کر چلے اور جس کی مرضی ہو انکار کر دے مگر خوب غور کر لے۔ برف پگھل جائے گی تو واپس نہ آئے گی۔ زندگی کے لمحات گزر جائیں گے تو اللہ کے ہاں آہ وزاری بھی کام نہ آئے گی وہاں کہے گا رَبِّ ارْجِعُوْنِ لَعَلِّیْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ جواب ملے گا كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا۔ میرے رب مجھے واپس کر دے۔ اب اچھے اعمال کروں گا مگر جواب ہوگا، دنیا ختم ہو چکی واپسی ممکن نہیں اور ویسے بھی تو گپ لگا رہا ہے۔ جو تو پہلے کرتا تھا اب بھی وہی کرے گا۔ اور دوسری طرف فرمانبرداروں کو پکار ہوگی ”اے نفس مطمئنہ، اے میرے بندوں میں داخل ہو جا، میری جنت میں داخل ہو جا یہ تیرے ہی لیے ہے۔

© rasailojaraid.com